بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے اس بات سے کہ نمازی لوگ جزیرہ العرب میں اس کی عبادت کریں گے، لیکن وہ ان کے مابین (عداوت ودشمنی، فتنوں اور اختلافات کو) بھڑکانے کے بارے میں پُر امید ہے"۔

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو فرماتے ہوئے سنا: "بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے اس بات سے کہ نمازی لوگ جزیرہ العرب میں اس کی عبادت کریں گے، لیکن وہ ان کے مابین (عداوت ودشمنی، فتنوں اور اختلافات کو) بھڑکانے کے بارے میں پُر امید ہے"۔

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بتایا کہ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ نماز کی پابندی کرنے والے مسلمان جزیزہ عرب میں اس کی عبادت اور بتوں کے سامنے سجدے کریں گے۔ لیکن آج بھی اس کی خواہش کم نہیں ہوئی ہے۔ آج بھی اس بات کے لیے اس کی کوشش جاری ہے کہ ان کو اکسا کر ان کے درمیان لڑائی، جھگڑا اور فتنے وفساد برپا کر دیا جائے۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/8886